B.A Part II Urdu Hon Paper 4th
Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D college

سامی زبان:

سامی خاندان کی زبانیں دنیا کی نہایت ترقی یافتہ زبانیں ہیں۔ بعض علماء کے خیال کے مطابق دنیا کی سب سے زبانیں ہند یورپی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اسی کے بعد سامی زبانوں اور خاص طور پر عربی کا دور شروع ہوتا ہے۔ قدیم زمانہ میں سامی زبانیں بولنے والے دنیا کے اکثر حصوں پر چھائے ہوئے تھے۔ اور تین بر اعظم ایشیا، افریقہ اور یورپ کے اکثر ممالک ان کے زیر نگیں تھے۔ اس خاندان کی زبانوں نے دنیا کو علم اور تہذیب کا بڑا ذخیرہ دیا۔ اور حرف جن میں آج دنیا کی بیشتر زبانیں لکھی جاتی ہیں وہ بھی انہیں لوگوں کا عطیہ ہیں۔ آج سامی زبان بولنے والوں کا اگلا سیاسی تسلط باقی نہیں رہا۔ پھر بھی دنیا کی تہذیب یافتہ زبانوں میں عربی کو اہم ترین مقام حاصل ہے۔ اس خاندان کی زبانیں اب بھی افریقہ اور ایشیا کے وسیع حصوں میں بولی جاتی ہیں دنیا کے چند بڑے مذاہب کے صحائف اسی خاندان کی زبانوں میں ہیں۔

اس خاندان السنہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اس کے قلم بند شدہ آثار پانچ ہزار سال پہلے (۲۸۰۰ ق۔م) سے دستیاب ہوتے ہیں

سامی خاندان کی قدیم اور موجودہ زبانوں کی تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

سامی کی دو شاخیں تھیں۔ (۱) مغربی (۲) مشرقی۔

(۱) بابلی: جس کی ایک شاخ قدیم اسیریائی بھی تھی۔

Scanned with CamScanner

(۲) کنعانی: جس کی قدیم زبانیں کنعانی فنیقی، موابیٹک اور عبرانی تھیں۔

(۳) آرامی: اس کی دو شاخیں ہیں۔ مغربی شاخ آرامی، انجیلی آرامی ہیں
اور مشرقی شاخ میں سیامی بابلی اور تالمودی

(۴) عربی: اس کی دو قدیم شاخیں شمالی اور جنوبی تھیں۔ جس کی ذیلی شاخیں
حجازی اور جدید عربی اور نجدی ہیں۔

Shahnaj Ara

زبان اور بولی
زبان